494

آیات نمبر 46 تا 78 میں اہل ایمان کو عطا ہونے والی نعمتوں کا ذکر ہے، آیات 46 تا 61 میں
مقربین کا بیان ہے جبکہ 62 تا 78 میں اصحاب الیمین کا ذکر ہے ان کی تفصیل سورۃ الواقعہ میں
بیان کی گئی ہے

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ اور اس کے بر عکس ہر وہ شخص جو اپنے رب
کے سامنے پیش ہونے سے ڈرتا رہا اس کے لئے بہشت کے دو باغ ہوں گے فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ وہ دونوں بہت سی ہری بھری گھنی شاخوں والے ہوں گے
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ
گے؟ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ ان دونوں باغوں میں دو بہتے ہوئے چشمے ہوں
گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو
جھٹلاؤ گے؟ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ ان باغوں میں ہر میوے کی دو
قسمیں ہوں گی فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی
نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَ جَنَا
الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ اور وہ اہل جنت ایسی مسندوں پر تکیہ لگا کر بیٹھے ہوں گے جن
کے استر بہت اعلیٰ ریشم کے ہوں گے اور ان باغوں کے پکے ہوئے پھل ان کے
قریب جھکے ہوئے ہوں گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ پھر تم اپنے رب کی
کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ ان میں نیچی نگاہوں والی حیادار عورتیں ہوں گی
جنہیں ان اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ
گے؟ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ ایسی خوبصورت گویا یاقوت اور مرجان
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ
گے؟ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ اللہ کی اطاعت اور اخلاص
سے کی ہوئی عبادت کا صلہ انعام واکرام کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے، اور پھر انعام بھی جنت
جیسا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو
جھٹلاؤ گے؟ وَ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ اور ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ اور بھی
ہوں گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں
کو جھٹلاؤ گے؟ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ یہ دونوں خوب گہرے سبز رنگ کے ہوں گے
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ
گے؟ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ ان دونوں میں پانی کے دو ابلتے ہوئے چشمے
ہوں گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں
کو جھٹلاؤ گے؟ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ ان دونوں باغوں میں پھل،
کھجوریں اور انار ہوں گے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ پھر تم اپنے رب کی
کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ ان میں نیک سیرت

اور خوبصورت عورتیں ہوں گی فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ پھر تم اپنے رب
کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ خیموں میں
پردہ نشین حوریں ہوں گی فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ پھر تم اپنے رب کی
کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾
جنہیں ان اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہو گا اور نہ کسی جن نے
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ
گے؟ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ وہ اہل جنت سبز
رنگ کے نفیس و نادر قالین کے فرش پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ تَبٰرَكَ
اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ بڑا بابرکت ہے آپ کے رب کا نام جو
بڑی عظمت اور بزرگی والا ہے رکوع [۳]

[# 494]

Verses 46 to 78 mention the blessings that will be granted to the believers. Verses 46 to 61 describe the close ones (the Muqarraboon), while verses 62 to 78 refer to the companions of the right hand (Ashab al-Yameen).

وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾

But for the one, who feared standing before his Lord [for judgement], there will be two gardens [in Paradise]—so which of the blessings of your Lord will you deny?

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾

[Both of them will be] filled with lush, dense branches – so which of the blessings of your Lord will you deny?

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾

In both of these gardens will be two flowing springs – so which of the blessings of your Lord will you deny?

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

In these gardens, there will be every kind of fruit in pairs–so which of the blessings of your Lord will you deny?

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَ جَنَا
الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾

[And the companions of Paradise will be] reclining on thrones lined with fine silk, and the fruits of the two gardens will be hanging low, within their reach. So, which of the blessings of your Lord will you deny?

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا
جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾

There will be mates of modest gaze, untouched before them by any human or jinn. So, which of the blessings of your Lord will you deny?

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾

[In beauty] They will be like rubies and coral. So, which of the blessings of your Lord will you deny?

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾

Is there any reward for goodness other than goodness. So, which of the blessings of your Lord will you deny?

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾

And besides these two, there will be two more gardens – so which of the blessings of your Lord will you deny?

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾

Both of them will be deeply dense green– so which of the blessings of your Lord will you deny?

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾

In both of them will be two springs gushing forth–so which of the blessings of your Lord will you deny?

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ۚ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۶۹﴾

In both gardens there will be [all kinds of] fruit, and date palms and pomegranates – so which of the blessings of your Lord will you deny?

فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۚ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۷۱﴾

In them will be most virtuous and beautiful [companions]– so which of the blessings of your Lord will you deny?

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾

There will be maidens, modest and secluded in pavilions – so which of the blessings of your Lord will you deny?

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾

Whom neither human nor jinn has ever touched before – so which of the blessings of your Lord will you deny?

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾

They will be reclining on green cushions and fine beautiful carpets – so which of the blessings of your Lord will you deny?

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع رکوع[٣]

Blessed is the Name of your Lord, full of Majesty and Honor.